قرآنِ مجید کی آیت۔(4:26)۔کے غلط العام اردو ترجموں اور غلط تفہیم۔کی اصلاح

اللہ تعالے نے میرے دِل پر یہ وحی ءنازل فرمائی ھے۔کہ اللہ تعالے نے تو۔اِس آیت میں۔اپنی اُس سُنت کی بات کی ھے۔جو پہلے گذرے ہوئے لوگوں کے ساتھ۔اللہ تعالے کی سُنّت ۔ہوتی رھی ھے۔یہ پہلے گذرے ہوئے لوگوں کی سُنّت کی بات نہیں ھے۔

Surah Al-Nisaa: Chapter 4 Verse 26

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾

طاہر القادری [4:26]	ابو الاعلیٰ مودودی [4:26]
اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لئے (اپنے احکام کی) وضاحت فرما دے اور تمہیں ان (نیک) لوگوں کی راہوں پر چلائے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں اور تمہارے اوپر رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے،	اللہ چاہتا ہے کہ تم پر اُن طریقوں کو واضح کرے اور اُنہی طریقوں پر تمہیں چلائے جن کی پیروی تم سے پہلے گزرے ہوئے صلحاء کرتے تھے وہ اپنی رحمت کے ساتھ تمہاری طرف متوجہ ہونے کا ارادہ رکھتا ہے، اور وہ علیم بھی ہے اور دانا بھی۔
احمد رضا خان [4:26]	**احمد علی [4:26]**
اللہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان کر دے اور تمہیں اگلوں کی روشیں بتا دے اور تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائے اور اللہ علم و حکمت والا ہے،	اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے واسطے بیان کرے اور تمہیں پہلوں کی راہ پر چلائے اور تمہاری توبہ قبول کرے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔
محمد حسین نجفی [4:26]	**Jama'at Ahmadiyya**
اللہ چاہتا ہے کہ (تم سے اپنے احکام) کھول کر بیان کر دے اور تمہیں ان لوگوں کے طریقوں پر چلائے جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور تمہاری توبہ قبول کرے اللہ بڑا جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔	اللہ چاہتا ہے کہ وہ تم پر بات خوب روشن کر دے اور ان لوگوں کے طریقوں کی طرف تمہاری راہنمائی کرے جو تم سے پہلے تھے اور تم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھکے اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

توجہ فرمائیں! اِن سب ترجموں میں۔پہلے لوگوں کی سُنّت (طریقوں)۔پر چلنے کی باتیں لکھی ہیں۔جیسے کہ۔پہلوں کی سُنّت اچھی بات ھو۔

آئیں…دیکھیں! … کہ اللہ تعالےٰ نے قرآنِ مجید میں۔پہلوں (ہم سے پہلے گذرے ہوئے لوگوں) کی سُنّت۔کے متعلق کیا بیان فرمایا ھے۔

Surah Al-Hajar Chapter 15 : Verses10-13

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ فِي **شِيَعِ ٱلۡأَوَّلِينَ** ﴿١٠﴾ وَمَا يَأۡتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ﴿١١﴾
كَذَٰلِكَ نَسۡلُكُهُۥ فِي قُلُوبِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ﴿١٢﴾ لَا يُؤۡمِنُونَ بِهِۦ ۖ وَقَدۡ خَلَتۡ **سُنَّةُ ٱلۡأَوَّلِينَ** ﴿١٣﴾

جماعت احمدیہ	جالندہری [15:10]	محمد حسین نجفی [15:10]
اور ہم نے تجھ سے قبل بھی پہلے گروہوں میں (رسول) بھیجے تھے۔ اور کوئی رسول ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے تمسخر کیا کرتے تھے۔ اسی طرح ہم مجرموں کے دلوں میں اس (بے باکی) کو داخل کرتے ہیں۔ وہ اس (رسول) پر ایمان نہیں لاتے **حالانکہ اس سے پہلے لوگوں کا مآل گزر چکا ہے** ۔	اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔اور اُن کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اُس کے ساتھ استہزاء کرتے تھے۔اسی طرح ہم اس (تکذیب وضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں۔سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے **اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے**۔	اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف جماعتوں میں رسول بھیجے۔اور ان کے پاس کوئی ایسا رسول نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے مذاق نہ کیا ہو۔ اسی طرح ہم اس (ذکر) کو مجرموں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں۔ (مگر) وہ اس (ذکر) پر ایمان نہیں لاتے **اور جو پہلے گزر چکے ہیں ان کا طریقہ بھی یہی رہ چکا ہے**۔

Surah Al-An’faal Chapter 8: Verse 38

قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِن يَنتَهُواْ يُغۡفَرۡ لَهُم مَّا قَدۡ سَلَفَ وَإِن يَعُودُواْ فَقَدۡ مَضَتۡ **سُنَّتُ ٱلۡأَوَّلِينَ** ﴿٣٨﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلیٰ مودودی [8:38]	محمد جوناگڑھی [8:38]
جنہوں نے کفر کیا اُن سے کہہ دے کہ اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ گزر چکا وہ اُنہیں معاف کر دیا جائے گا لیکن اگر وہ (جرم کا) اِعادہ کریں تو **یقیناً (اِن جیسے) پہلوں کی سنت گزر چکی ہے** ۔	اے نبیؐ، ان کافروں سے کہو کہ اگر اب بھی باز آجائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے اس سے درگزر کر لیا جائے گا، لیکن اگر یہ اسی پچھلی روش کا اعادہ کریں گے **تو گزشتہ قوموں کے ساتھ جو کچھ ہو چکا ہے وہ سب کو معلوم ہے** ۔	آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے! کہ اگر یہ لوگ باز آجائیں تو ان کے سارے گناہ جو پہلے ہو چکے ہیں سب معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر اپنی وہی عادت رکھیں گے **تو (کفار) سابقین کے حق میں قانون نافذ ہو چکا ہے** ۔

Surah Al-Kahf Chapter 18: Verse 55

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ
إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾

جماعت احمدیہ	ابو الاعلی مودودی [18:55]	طاہر القادری [18:55]
اور کسی چیز نے لوگوں کو نہیں روکا کہ جب ہدایت ان کے پاس آجائے تو ایمان لے آئیں اور اپنے ربّ سے استغفار کریں سوائے اس کے کہ (وہ چاہتے تھے کہ) ان پر پہلوں کی تاریخ دہرائی جائے یا پھر ان کی طرف تیزی سے بڑھنے والا عذاب انہیں آپکڑے ۔	اُن کے سامنے جب ہدایت آئی تو اسے ماننے اور اپنے رب کے حضور معافی چاہنے سے آخر اُن کو کس چیز نے روک دیا؟ اِس کے سوا اور کچھ نہیں کہ وہ منتظر ہیں کہ اُن کے ساتھ بھی وہی کچھ ہو جو پچھلی قوموں کے ساتھ ہو چکا ہے، یا یہ کہ وہ عذاب کو سامنے آتے دیکھ لیں!	اور لوگوں کو جبکہ ان کے پاس ہدایت آچکی تھی کسی نے (اس بات سے) منع نہیں کیا تھا کہ وہ ایمان لائیں اور اپنے رب سے مغفرت طلب کریں سوائے اس (انتظار) کے کہ انہیں اگلے لوگوں کا طریقہ (ہلاکت) پیش آئے یا عذاب ان کے سامنے آجائے،

اے میری پیاری قوم کے لوگو۔ ہمارے مذھبی، سیاسی اور سماجی راہنماؤ۔!۔ آپ نے دیکھ لیا ھے۔ کہ ہمارے علیم اور حکیم۔ اللہ تعالے نے قرآنِ مجید میں۔ پہلوں یعنی۔ ہم سے پہلے گذرے ہوئے لوگوں کی سُنّت۔ (وطیرہ، طریق) ۔ یہ بیان فرمایا ھے۔ کہ جب بھی اُن کے پاس۔ اللہ تعالے کی طرف سے کوئی نئی ھدایت۔ یا کوئی نیا رسول ۔ پہنچا۔ تو اُن لوگوں ﴿الْأَوَّلِينَ﴾ نے۔ اللہ تعالے کے اُس رسول کو ۔ اور ۔ اللہ تعالے کی بھیجی ہوئی نئی ھدایت کو۔ ماننے سے انکار کر دیا۔ بلکہ تمسخر کیا ۔ لہذا۔ اللہ تعالے کے کلام میں۔ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ۔ سے مراد۔ رسولوں کا انکار (یعنی کُفر) ھے ۔

اے میری قوم کے مذھبی اور سماجی راہنماؤ۔!۔ اللہ تعالے نے اپنے ایک بندے کے ذریعے۔ قرآنِ مجید کی آیت (4:26)۔ کے متعلق آپ سب کے غلط ترجموں (تفہیم) کی۔ غلطی ۔ آپ کو دِکھلا دی ھے ۔ لہذا۔ اب اُن غلط ترجموں کی اصلاح کر لیں۔ اللہ تعالے نے۔ یہ ھدایت پہنچا دی ھے۔ اِس ھدایت کو مان لینے۔ یا۔ نہ ماننے کا اختیار۔ آپ کے پاس ھے۔..... اللہ تعالے، اِس ھدایت کو سمجھنے اور ماننے کیلیئے۔ آپ کی مدد فرمائیں۔ آمین۔

اللہ تعالے نے اِس آیت۔ (4:26)۔ میں اپنی یہ سُنّت بیان فرمائی ھے کہ۔ يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ ۔ اور ساتھ یہ فرمایا ھے کہ۔ تم سے پہلے لوگوں کی ساتھ بھی میری یہی سُنّت رھی ھے۔ اور تمہارے ساتھ۔ (یعنی موجودہ زمانے کے لوگوں کے ساتھ)۔ بھی یہی سُنّت جاری ھے۔

قرآنِ مجید کی اِس آیت (4:26)۔کا ایک درست (منظورِ الٰہی) ترجمہ یہ ھے۔

Surah Al-Nisaa Chapter 4: Verse 26

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾

اللہ چاہتاھے کہ تمہارے لئے ھدایت بیان کر دی جائے۔اور ھدایت تم تک پہنچادی جائے۔جو لوگ تم سے پہلے ہو گذرے ہیں۔
اُنکے ساتھ بھی ہماری یہی سُنّت رھی ھے۔اور تمہارے لئے بھی وہی سُنّت۔پھر سے لوٹائی گئی ھے ۔اللہ تعالے علیم اور حکیم ھے۔

اے میری پیاری قوم کے پیارے لوگو!.. دیکھو! کہ اللہ تعالے نے اِس مبارک آیت میں۔ہر ایک زمانے کو لوگوں کو۔نہ صرف ھدایت پہنچانے کے ارادے (خواہش،چاہنے)۔کا اعلان فرمایا ھے۔بلکہ۔اُس ھدایت کو اُن لوگوں کیلئے بیان کرنے۔(لِيُبَيِّنَ لَكُمْ)۔کا بھی اعلان فرمایا ھے۔لیکن۔ چونکہ ھدایت کو بیان کرنے کیلئے لازمی ھے کہ۔یاتو۔ہر ایک انسان کو وحیء کے ذریعے ھدایت بیان کی جائے...یا پھر۔ہر زمانے میں۔ہر ایک ملک و قوم میں۔اللہ تعالے۔اپنے رسولوں کو مبعوث فرماتے رہیں۔.....چنانچہ۔اِسی آیت میں اللہ تعالے نے۔یہ بھی واضح فرمادیا۔کہ۔یہ (لِيُبَيِّنَ لَكُمْ)۔ویسے ہی ھو گا۔جیسے۔پہلے لوگوں کے ساتھ ہماری سُنّت ﴿سُنَنَ﴾ رھی ھے۔چنانچہ۔جیسے پہلے لوگوں کیلئے،اللہ تعالے نے۔اپنے رسولوں کے ذریعے۔ھدایت بیان فرمائی تھی۔لہذا۔اِس آیت میں بھی اُسی طرح ۔ھدایت پہنچانے اور بیان کرنے کے ارادے۔کا اظہار فرمایا ھے۔.....گویا کہ۔اِس آیت میں۔اللہ تعالے نے۔ہر زمانے کے لوگوں میں۔ رسولوں کو بھیجتے رھنے کا۔اعلان فرمایا ھے۔

اللہ تعالے ہماری قوم کو۔اپنے پاک کلام (قرآنِ مجید) کے حقیقی معانی اور معارف ۔سمجھنے اور قبول کرنے کیلئے شعور عطا فرمائے۔کیونکہ مناسب حد تک تدبر کرنے۔اور قبول کرنے کا۔اختیار۔انسان کو دے دیا گیا ھے۔ھدایت آپ کے سامنے ھے۔اللہ تعالے سمجھنا آسان کرے۔آمین۔

والسلام......آپ کا قومی بھائی..................محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج...مورخہ...11...جنوری....سن عیسوی.... 2015 ..ھے۔